سوال

(127)خطبہ کے دوران جلسہ یا درس قرآن کا اعلان کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خطیب دوران خطبہ یا اختتام خطبہ کے وقت کسی جلسہ یا درس قرآن کا اعلان کرسکتا ہے ہمارے ہاں بعض حضرات کا کہنا ہے کہ خطیب وعظ و نصیحت کے علاوہ کسی دوسرے اعلان وغیرہ کا مجاز نہیں ہے ؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ کا مقصد حاضرین کو وعظ و نصیحت کرنا ہے یہی وجہ ہے، کہ دوران خطبہ سامعین کو ہمہ تن گوش ہو کر بیٹھنا ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اگر کوئی دوران خطبہ باتیں کرنے والوں کو خاموشی کی تلقین کرتا ہے تو اس کی اس تلقین کو بے ہودہ ولغو قرار دیا گیا ہے۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۶۴]

ایک حدیث کے مطابق دوران خطبہ باتوں میں مصروف لوگوں کو بھی بے ہودگی اور لغویات کے مرتکب کہا گیا ہے۔[ابن ماجہ، الصلوۃ: ۱۱۱]

تاہم خطیب کو بعض ناگزیر حالات کی بنا پر اپنے خطبہ سے ہٹ کر سامعین کو کچھ کہنے یا کسی خلاف شریعت کام پر متنبہ کرنے کی اجازت ہے، اسی طرح سامعین کو بھی اجازت ہے کہ وہ اپنی کسی ناگہانی ضرورت کا ذکر دوران خطبہ خطیب سے کریں، جیسا کہ درج ذیل احادیث سے معلوم ہوتا ہے :

سلیک غطفانی جب مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے کے بغیر بیٹھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران خطبہ ہلکی پھلکی دو رکعت پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۲۰۲۳]

حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ دوران خطبہ آئے اور آپ سے التجا کی کہ ایک غریب الدیار دین کے متعلق آپ سے کچھ معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے، چنانچہ آپ نے خطبہ چھوڑ کر اسے دین کی باتیں سکھائیں، پھر خطبہ مکمل فرمایا۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۲۰۲۵]

دوران خطبہ سامعین میں سے کسی نے قحط سالی کا آپ سے ذکر کیا۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۳۲]

دوران خطبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر بارش کی دعا فرمائی اگلے جمعہ آپ نے بارش رکنے کی اللہ تعالیٰ سے التجا کی۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۳۴]

ایک آدمی دوران خطبہ لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہوا آیا تو خطبہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ''بیٹھ جا! تو نے تکلیف دہ معاملہ کا ارتکاب کیا ہے۔'' [ابوداؤد، الجمعۃ: ۱۱۱۸]

خطیب دوران خطبہ کسی پراگندہ حال انسان کے لئے سامعین سے تعاون کی اپیل بھی کر سکتا ہے۔ [نسائی، الجمعۃ: ۱۴۰۹]

امام ابوداؤد نے ایک عنوان بایں الفاظ میں قائم کیا ہے کہ ''کسی ناگہانی حادثہ کی وجہ سے خطبہ منقطع کر سکتا ہے۔'' اس عنوان کے تحت ایک واقعہ پیش کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما گرتے پڑتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے، ان کی یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ منقطع کر دیا اور انہیں پکڑ کر اپنے پاس منبر پر بٹھایا، پھر خطبہ کی تکمیل کی۔ [ابوداؤد، الجمعۃ: ۱۱۰۹]

ان احادیث کے پیش نظر خطیب حالات وظروف کو مدنظر رکھتے ہوئے، خطبہ جمعہ کے اختتام پر جلسہ یا درس قرآن وغیرہ کا اعلان کر سکتا ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 160